

خیابانِ اردو

بارھویں جماعت کے لیے اردو کی معاون درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

Blank

خیابانِ اردو

بارھویں جماعت کے لیے اردو کی معاون درسی کتاب



नیشنल कौन्सिल ऑफ़ ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

Khayaban-e-Urdu

Supplementary Reader for Class XII

ISBN 81-7450-689-6

پہلا ایڈیشن

فروری 2007 پھاگن 1928

دیگر طباعت

دسمبر 2014 پوش 1936

PD 1T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2007

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ چھپا کرنا، یا دواشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تزیین کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے، یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ بری مہر کے ذریعے یا بچپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط منصوبہ ریزی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلیکیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیپس

سری اروند مارگ

نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی

ایسٹیشن بناشکری III اسٹیج

بھگور - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون

ڈاک گھر، نوجیون

احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیپس

برقناہل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی

کولکٹہ - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس

مالی گاؤں

کولہائی - 781021 فون 0361-2674869

قیمت: ₹ 100.00

اشاعتی ٹیم

ایڈجبل کیشن ڈویژن : این۔ کرے۔ گپتا

چیف پروڈکشن آفیسر : کلیان بنرجی

چیف بزنس منیجر : گوتم گانگولی

چیف ایڈیٹر : شویتا اپل

ایڈیٹر : سید پرویز احمد

پروڈکشن آفیسر : ونود دیویکر

سرورق اور آرٹ

اروپ گپتا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ
سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،
شری اروند مارگ، نئی دہلی نے ڈی۔ کے۔ پرنٹرز، 5/34
کرتی نگر، انڈسٹریل ایریا، نئی دہلی - 110015 میں
چھپوا کر پبلیکیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ—2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ سبھی اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلاپن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور انداز قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیارخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ

درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ”کمیٹی برائے درسی کتاب“ کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل زبانوں کی مشاورتی گروپ کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگران کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید نظر ثانی کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

دسمبر 2006

اس کتاب کے بارے میں

بارھویں کلاس کے طلباء کے لیے یہ معاون درسی کتاب نصابی کتابوں سے ایک الگ مقصد رکھتی ہے۔ یہ کتاب ان کی تعلیمی استعداد میں اضافے سے زیادہ، ان کے ادبی ذوق کی تربیت اور ادب کے ان نادیدہ جہانوں سے انھیں روشناس کرانے کے لیے مرتب کی گئی ہے، جو رسمی نصابات کے تقاضوں کی تکمیل کے دوران ان کی نگاہ سے اوجھل رہ جاتے ہیں۔ پہلی سے بارھویں جماعت تک زبان و ادب کے طلباء ادب کی کچھ صنفوں سے براہ راست طور پر متعارف نہیں ہو پاتے۔ مثال کے طور پر، ناول اور اسٹیج ڈراما ان کی نصابی کتابوں میں یوں شامل نہیں کیا جاسکتا کہ اسے پڑھنے کے لیے خاصا وقت چاہیے لیکن ادب کا کوئی طالب علم مثنوی، مرثیہ، قصیدہ، غزل، نظم، رباعی، افسانہ، سوانح، سفرنامہ، تنقید تو پڑھ لے اور براہ راست طریقے سے ناول یا ڈراما نہ پڑھ سکے تو کسی نہ کسی مرحلے پر اسے ایک کمی کا احساس ضرور ہوگا۔ اسی لیے، ہم نے اس بات کی کوشش کی ہے کہ استاد کی باقاعدہ مدد کے بغیر بھی طالب علم ان اصناف کے نمائندہ متن کا کچھ حصہ پڑھ لے۔ اسی طرح اردو کے طلباء پریم چند سے لے کر دور حاضر تک کچھ نمائندہ افسانے تو پڑھ لیتے ہیں لیکن انھیں اس حقیقت سے آگاہی نہیں ہو پاتی کہ اردو میں مشرق و مغرب کی زبانوں سے تراجم کی ایک روایت بھی زندہ ہے۔ دوسری زبان سے افسانے، ناول، نظمیں، مضامین، اردو میں ترجمہ بھی کیے جاتے ہیں۔ اسی واقعے کے پیش نظر ہم نے تین کہانیوں کے ترجمے بھی اس کتاب میں شامل کر دیے ہیں۔ یہاں پطرس کے مضمون کی شمولیت کا جواز یہ ہے کہ ایک تو اس مضمون کی حیثیت اردو کے مزاحیہ ادب کی روایت میں ایک سنگ میل کی ہے۔ دوسرے یہ کہ معاون کتاب میں کچھ تو ایسا متن بھی ہو جو طلباء کے شعور میں گدگدی پیدا کر سکے۔ یقین ہے کہ ہر مضمون کے مطالعے سے وہ محفوظ ہوں گے اور ان میں اس طرح کی مزید تخلیقات کے مطالعے کا شوق پیدا ہوگا۔

اظہارِ تشکر

اس کتاب میں پریم چند کا ناول ”بیوہ“ کا انتخاب، آغا حشر کاشمیری کا ڈراما ”یہودی کی لڑکی“ کا انتخاب، ترجمہ شدہ کہانیوں میں بچے خف کی کہانی ”کلرک کی موت“، ویکوم محمد بشیر کی ”جنم دن“، نزل وراما کی ”جلتی جھاڑی“ اور پطرس بخاری کا انشائیہ ”مرحوم کی یاد میں“ شامل ہے۔ کونسل ان سبھی کے وارثین کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

اس کتاب کی تیاری میں کاپی ایڈیٹر ہما خان، پروف ریڈر مسعود اظہر، ڈی ٹی پی آپریٹرز محمد وزیر عالم، فلاح الدین فلاحی، ساجد خلیل اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرس رام کوشک نے پوری دل چسپی سے حصہ لیا ہے۔ کونسل ان سبھی کی شکر گزار ہے۔

کمپٹی برائے معاون درسی کتاب

چیئر مین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمرٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، پروفیسر ایمرٹس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈینیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

خلیق انجم، جنرل سکریٹری، انجمن ترقی اردو (ہند) نئی دہلی

سید حنیف احمد نقوی، پروفیسر (ریٹائرڈ)، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی

شمس الحق عثمانی، پروفیسر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

شمیم احمد، ٹی جی ٹی، کریسٹنٹ اسکول، دریا گنج، نئی دہلی

شہپر رسول، پروفیسر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

صادق، پروفیسر، دہلی یونیورسٹی، دہلی

صدیق الرحمن قدوائی، پروفیسر (ریٹائرڈ)، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

صفدر امام قادری، صدر شعبہ اردو، کالج آف کامرس، پٹنہ

ظفر احمد صدیقی، پروفیسر، شعبہ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

عبدالحق، پروفیسر (ریٹائرڈ)، دہلی یونیورسٹی، دہلی
 عتیق اللہ، پروفیسر (ریٹائرڈ)، دہلی یونیورسٹی، دہلی
 قاضی افضال حسین، پروفیسر اور صدر، شعبہ اردو، علی گڑھ، مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ
 قاضی جمال حسین، پروفیسر، شعبہ اردو، علی گڑھ، مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ
 کنیز وارثی، پی جی ٹی (ریٹائرڈ) گورنمنٹ سینئر سیکنڈری اسکول، نورنگر، نئی دہلی
 محمد شاہد حسین، پروفیسر اور صدر شعبہ اردو، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

ممبر کوآرڈینیٹر

محمد نعمان خاں، ریٹائرڈ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

ترتیب

v

vii

01-44

02

45-86

46

87-115

87

93

107

116-132

117

بیوہ

یہودی کی لڑکی

کلرک کی موت (روی کہانی)

جنم دن (ملیالم کہانی)

جلتی جھاڑی (ہندی کہانی) (تلفیص)

مرحوم کی یاد میں

پیش لفظ

اس کتاب کے بارے میں

ناول

منشی پریم چند

ڈراما

آغا حشر کاشمیری

کہانیاں (ترجے)

چے خف

ویکوم محمد بشیر

نزل و رما

انشائیہ

پطرس بخاری

Blank

© NCERT
not to be republished